10372 ـ اخباری کالموں میں اولاد مسلم کویورپ کی دوستی سے بچانا

سوال

جناب محترم شیخ صاحب : میں نے کچھ مدت سے ایک منصوبہ سوچ رکھا ہے ، جوکہ اخباری کالم نگاروں کے متعلق ہے ، جن کی میں نے تین قسم بنا رکھی ہیں :
ایک قسم تو منحرف افکار وسوچ کی مالک ہے ، اوردوسری قسم صرف شور غوغہ کرنے والی ہے اوراسے کچھ سمجھ نہیں ، اورتیسری قسم عام ہے جوکہ اصلا کسی بھی فکر سے متاثر نہیں ۔
اوراس منصوبے کا مقصد یہ ہے کہ جو کالم نگار راستے ہی سے بھٹک چکے ہیں انہیں شمارکیا جائے اور ان میں سے منحرف کی راہنمائ کی جائے ، ان میں سے کچھ سے میں نے خط و کتابت کی ہے جس کا نتیجہ بہت ہی اچھااور خوش آئند رہا ، اوران میں سے خاص طورپرعورتوں کی طرف سے حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوئے ہیں ، جو کہ اللہ تعالی کا فضل ہے ۔
میں آپ کی راہنمائ کی ضرورت محسوس کرتا ہوں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ اللہ تعالی کے دین کی نصرت اورمسلمانوں کوکفار اورفاسق اورگنہگاروں کے پنجوں سے بچا رہے ہیں ذیل میں ہم کچھ تجاویز پیش کرتے ہیں :

ـ انہیں اسلامی اصول اوردین کی طرف بلائیں اوریاد دہانی کرائیں ۔

ـ اللہ تعالی اورروزقیامت کی یاددہانی کرائیں ، فرمان باری تعالی ہے : ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اوران سے (اس چیز) کی باز پرس کی جائے گی ۔

ـ انہیں ارتداد کے خطرات سے آگاہ کیا جائے اوربتایا جائے کہ میزان شریعت میں مرتد زندہ رہنے کا مستحق نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے : (جواپنے دین کوبدل دے اسے قتل کردو)

ـ انہیں یورپ کی اندھی تقلید کی کمزوری اورکم عقلی سے آگاہ کیا جائے ، اورانہیں یورپ کے عیوب ونقائص اوربرائیاں سروے وغیرہ کی روشنی میں بتائ جائیں ۔

ـ انہیں احسن اسلوب کی نعمت کی یاد دلائ جائے اورانہیں یہ بتایا جائے کہ اس نعمت کواللہ تعالی کی اطاعت میں اوردین اسلام کے لیےاستعمال کرنا چاہیئے جس طرح کہ حسان بن ثابت رضي اللہ تعالی عنہ وغیرہ نے کیا تھا ۔

ـ انہیں اللہ تعالی کے دشمنوں سے محبت اوردوستی کرنے کے خطرات سے آگا ہ کیا جائے اوراس بارہ میں قرآن وسنت میں جوبھی وعید آئ ہے اس کی خبر دی جائے ، اوراس بات کا ذکر کیا جائے کہ یورپی افکار اوراس کی اسلام مخالف مبادئات کی تیاری اورترویج یہ ایسا جرم ہے جوکہ اللہ تعالی کے دشمنوں سے دوستی اورمحبت ہے اوریہ چيز ملت اسلامیہ سے انسان کو خارج کردیتی ہے جس کی بنا پر ارتداد کا وقوع ہوتا ہے ۔

واللہ اعلم .